



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 14-25/AIMS
December 23, 2025

فکر و نظر

ملٹی نیشنل کارپوریشنز: انسانی حقوق کی پامالی اور ممالک و حکومتی نظاموں پر اثرات

ڈاکٹر طاہر انزیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: multinational corporations, human rights violations, corporate accountability

Keywords: labor exploitation, Royal Dutch Shell, Chevron abuses, Niger Delta case

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

51 بڑی معیشتوں میں سے 100 کی معاشی طاقت اکثر کئی قومی معیشتوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ دنیا کی (ایم این سیز) ملٹی نیشنل کارپوریشنز کارپوریشنز ہیں، جو انہیں حکومتی پالیسیوں، قانون سازی، اور انسانی حقوق پر گہرا اثر ڈالنے کی صلاحیت دیتی ہیں۔ یہ طاقت خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں ماحولیاتی تباہی، مزدوروں کے استحصال، اور سیاسی بد عنوانی کا باعث بنتی ہے، جہاں ریگولیٹری فریم ورک کمزور ہوتے ہیں اور غیر ملکی سرمایہ کاری پر انحصار زیادہ ہوتا ہے۔ لابیگ، رشوت خوری، اور ریاستی جبر میں سہولت کاری کے ذریعے، ایم این سیز نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہیں بلکہ جمہوری اداروں کو مسخ بھی کرتی ہیں، جس سے عدم مساوات، استثناء، اور سماجی نا انصافی کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ یہ مضمون ایم این سیز کی جانب

سے انسانی حقوق کی پالیسیوں اور حکومتی نظاموں پر اثر انداز ہونے کے طریقوں کو تفصیل سے بیان کرتا ہے، جو کہ ثبوتوں، منطقی استدلال، اور مخصوص واقعات پر مبنی ہے۔

جیسے صاف پانی، صحت، اور محفوظ کام کے حالات کی خلاف ورزی کرتی ہیں، جبکہ شہری (ای ایس سی آر) ایم این سیز اکثر معاشی، سماجی، اور ثقافتی حقوق جیسے زندگی کا حق اور منصفانہ عدالتی کارروائی کی پامالی میں بھی ملوث ہوتی ہیں۔ ان کی سرگرمیاں مقامی برادریوں، خاص طور (سی پی آر) اور سیاسی حقوق پر نسلی اقلیتوں اور کمزور گروہوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

کی دہائی کی سرگرمیاں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی واضح مثال ہیں۔ اوگوئی قبیلہ، جو 1990 نائیجیریا کے ناٹر ڈیلٹا میں رائل ڈچ شیل کی میں مشہور ادیب اور 1990 کے تحت، جو (MOSOP) ناٹر ڈیلٹا کا مقامی نسلی گروہ ہے، نے موومنٹ فار دی سروائیول آف اوگوئی پیپل ویوانے قائم کیا، تیل کے اخراج اور گیس فلٹرنگ کے خلاف احتجاج کیا۔ شیل کی سرگرمیوں نے اوگوئی لینڈ کی زرعی اراضی، ماہی گیری، کارکن کین سارو کے علاقوں، اور پانی کے ذرائع کو شدید آلودہ کیا، جس سے کینسر، سانس کی بیماریاں، اور پیدائشی نقائص جیسے امراض میں اضافہ ہوا۔ شیل نے جزل سانی اور مالی (جیسے گاڑیاں اور مواصلاتی آلات) اباچہ کے آمرانہ رژیم کے تحت نائیجیریا کی فوج کے ساتھ مل کر کام کیا، فوجی دستوں کو لاجسٹک امداد ادائیگیاں فراہم کیں، جو اوگوئی دیہاتوں پر حملوں، قتل، عصمت دری، اور آتش زنی کے ذمہ دار تھے۔

ویوا، سیٹرڈے ڈوبی، نورڈ وائیو، ڈینیل گبو کو، پال۔ کی سزائے موت پر منسحب ہوئے، جن میں کین سارو "اوگوئی نائن" کو 1995 نومبر 10 یہ مظالم لیورا، فیلکس نوائے، باربوریہ، بارنیم کیوبل، اور جان کپوئن شامل تھے۔ انہیں ایک خصوصی فوجی ٹریبونل نے سزا دی، جسے بین الاقوامی سطح پر دھوکہ دہی کا قرار دیا گیا۔ اس مقدمے کی بین الاقوامی سطح پر مذمت ہوئی، اور دولت مشترکہ نے نائیجیریا کی رکنیت معطل کر دی۔ نیویارک کی سدرن ڈسٹرکٹ 2009 جون 8 نے ان مظالم کو اجاگر کیا۔ شیل نے (میں دائر 1996) مقدمہ Wiwa v. Royal Dutch Shell کورٹ میں ملین ڈالر اوگوئی ٹرسٹ فنڈ کے لیے مختص کیے گئے، لیکن کمپنی نے ذمہ داری قبول نہیں کی 4.5 ملین ڈالر کے تصفیے سے معاہدہ کیا، جس میں 15.5 کو صحت) کی رپورٹ نے شیل کے اندرونی دستاویزات کی بنیاد پر کمپنی کی دانستہ ملوثیت کی تصدیق کی، جو ای ایس سی آر 2017 کی۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کی کی خلاف ورزیوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ (زندگی اور منصفانہ مقدمے کا حق) اور سی پی آر (کا حق

کی دہائیوں میں افریقہ میں بچوں کے فارمولے کی مارکیٹنگ صحت کے حقوق کی پامالی کی ایک اور مثال ہے۔ نائیجیریا، 1980 اور 1970 نیسلے کی کے ذریعے، جو کمپنی کی ملازمین تھیں، اور ہسپتالوں میں مفت نمونوں کے "ملک نرسز" ایتھوپیا، اور کینیا جیسے پانی کی کمی والے علاقوں میں، نیسلے نے کے بین (WHO) ذریعے ماں کے دودھ کے مقابلے میں فارمولے کو فروغ دیا۔ کمپنی نے صحت کے کارکنوں کو رشوت دی، جو عالمی ادارہ صحت الاقوامی مارکیٹنگ کوڈز کی صریح خلاف ورزی تھی۔ نتیجتاً، پانی کی کمی اور غیر صحت بخش حالات کی وجہ سے فارمولے کو آلودہ پانی سے تیار کیا گیا، جس سے بچوں میں غذائی کمی، اسہال، اور اموات کی شرح بڑھ گئی۔

نے ان غیر اخلاقی طریقوں کو بے نقاب کیا، جس نے عالمی غم و "The Baby Killer" کی رپورٹ War on Want میں 1974 کو نیسلے کے 1977 جولائی 4 نے Infant Formula Action Coalition (INFAC)، غصے کو جنم دیا۔ اس کے نتیجے میں کو ساعتمیں 1978 مئی 23 خلاف امریکی بائیکاٹ شروع کیا، جو جلد ہی عالمی سطح پر پھیل گیا۔ امریکی سینیٹ نے ایڈورڈ ایم کینیڈی کی صدارت میں کو 1981 مئی 21 کیں، جنہوں نے غیر صحت بخش حالات میں فارمولے کے استعمال کے خطرات کو اجاگر کیا۔ عالمی ادارہ صحت نے اپنایا، جو ہسپتالوں میں مفت نمونوں اور International Code of Marketing of Breast-milk Substitutes کی Changing Markets Foundation گمراہ کن پروموشنز پر پابندی لگاتا ہے۔ تاہم، نیسلے کی خلاف ورزیاں جاری رہیں، جیسا کہ کی رپورٹ نے جنوبی افریقہ، نائیجیریا، اور تھائی لینڈ میں گمراہ کن دعوؤں کی نشاندہی کی۔ 2018

تک کی سرگرمیوں نے ماحولیاتی 1992 سے 1964 کی (میں ٹیکسا کو کے ساتھ ضم ہوا 2001 جو) ایکواڈور کے ایمیزون جنگلات میں شیورون بلین گیلن زہر یلا فضلہ ندیوں اور جنگلات میں پھینکا، جو دو ملین ایکڑ پر پھیلا، 16 تباہی کی ایک بدترین مثال پیش کی۔ کمپنی نے لاگت بچانے کے لیے جس سے مقامی کوفن اور سیکویا قبائل اور میسٹیزو کسان متاثر ہوئے۔ اس سے کینسر، اسقاط حمل، اور پیدائشی نقائص کی شرح میں اضافہ ہوا، جس سے 1993 مقدمہ Aguinda v. Texaco سے زائد افراد متاثر ہوئے۔ متاثرین نے وکیل سٹیون ڈونزنگر کی قیادت میں 30,000 اگست 16 کی بنیاد پر اسے ایکواڈور منتقل کیا گیا، جو forum non conveniens نیویارک کی سدرن ڈسٹرکٹ کورٹ میں دائر کیا، لیکن بلین ڈالر کا فیصلہ دیا، جو 18 کو 2011 فروری 14 کو سیکنڈ سرکٹ کورٹ نے برقرار رکھا۔ ایکواڈور کی سو کو مبیوس پرو انشئل کورٹ نے 2002 کو اسے برقرار رکھا۔ 2013 نومبر 12 بلین ڈالر ہوا، اور ایکواڈور کی نیشنل کورٹ آف جسٹس نے 9.5 اپریل پر

کی راونڈ اپ کیڑے مار دوا، جو گلائفوسفیٹ پر مبنی ہے، صحت کے حقوق کی پامالی کی ایک اور مثال ہے۔ (میں مونسنٹو کو حاصل کیا 2018 جو) بار پر اثر انداز ہوا، اور (EPA) اندرونی دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ مونسنٹو نے سائنسی مطالعات کو تحریف کیا، امریکی ماحولیاتی تحفظ ایجنسی میں ڈیوین جانسن کو 2025 ہوڈکن لمفوما سے جوڑنے کے شواہد کو دبایا۔ کلیدی مقدمات میں، جارجیا کی ایک جیوری نے مارچ۔ گلائفوسفیٹ کو ننان بلین ڈالر کے 10.9 میں 2020 کا فیصلہ دیا، جو اپریل پر برقرار رہا۔ ہارنے جون (بلین ڈالر جرمانہ 2، ملین ڈالر معاوضہ 65) بلین ڈالر 2.1 دعوے اب بھی زیر التوا ہیں۔ 60,000 دعوؤں کو حل کیا، لیکن 125,000 تھینے سے

ایم این سیز لائنگ، سیاسی عطیات، اور بد عنوانی کے ذریعے حکومتی نظاموں کو مسخ کرتی ہیں، جو جمہوری عمل کو کمزور کرتی ہیں۔ امریکی سپریم کورٹ کے نے کارپوریٹ اخراجات کو (2010 جنوری 21) فیصلے Citizens United v. Federal Election Commission بلین ڈالر خرچ کیے، 30 آزادی رائے سے جوڑا، جس سے سیاسی عطیات کے ذریعے اثر و رسوخ بڑھا۔ امریکی کمپنیوں نے گزشتہ دہائی میں لائنگ پر خاص طور پر دواسازی اور توانائی کے شعبوں نے ضوابط کو اپنے حق میں کیا۔

GVC فیصد کم اجرت والے 94 ایم این سیز کو کمزور اداروں کا استحصال کرنے دیتی ہیں۔ (GVCs) ترقی پذیر ممالک میں، عالمی ویلیو چینز کے معیارات کی خلاف ورزی ہوتی ہے، جیسے مناسب تنخواہ اور محفوظ کام کے حالات۔ نائیجیریا میں، (ILO) ملازمتوں میں انٹر نیشنل لیبر آرگنائزیشن تک اقتدار میں تھیں، نے شیل جیسے ایم این سیز کے ساتھ 2015 سے 1999 کی زیر قیادت حکومتیں، جو (PDP) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (2017-2021) معاہدات کو ترجیح دی، مقامی اوگونی احتجاجات کو دبانے کے لیے فوج کا استعمال کیا۔ ایکواڈور میں، ایلینازا پیس پارٹی کے صدر لینن مورینو کی حکومت نے شیورون کے ساتھ تعاون کیا، جو مقامی عدالتوں کے فیصلوں کو نافذ کرنے میں ناکام رہی۔ (2021)

ایک اور مثال ہے، جہاں والمارٹ اور ایچ اینڈ ایم جیسے ایم این سیز سے وابستہ فیکٹریوں نے غیر (2013 اپریل 24) بنگلہ دیش میں رانا پلازہ کی تباہی (13 مئی) زخمی ہوئے۔ ایکارڈ ایگریمنٹ آن فائر اینڈ بلڈنگ سیفٹی 2,500 مزدور ہلاک اور 1,134 محفوظ حالات میں کام کیا، جس سے تک مکمل عمل درآمد ناکام رہا۔ 2023 برانڈز نے حفاظتی معیارات پر عمل درآمد کا وعدہ کیا، لیکن 220 کے بعد (2013)

منطقی طور پر، ایم این سیز کا اثر جمہوری عمل کو کمزور کرتا ہے کیونکہ وہ عوامی مفاد پر کارپوریٹ مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ امریکی سینٹر فار ریسپانسیبلیٹس پر فائزر کی لائنگ۔ ترقی پذیر ممالک (2010) کے مطابق، لائنگ اور سیاسی عطیات قانون سازی کو متاثر کرتے ہیں، جیسے کہ امریکی ہیلتھ کیئر ایکٹ میں، معاشی انحصار حکومتیں ایم این سیز کے دباؤ میں لے آتا ہے، جیسے کہ نائیجیریا میں انی آئل فیلڈ کے معاہدات۔

ایم این سیز کی جوابدہی کے لیے قومی عدالتیں ناکافی ہیں کیونکہ وہ سرحد پار دائرہ اختیار اور کارپوریٹ دباؤ سے محدود ہیں۔ اقوام متحدہ کے کاروبار اور انسانی کو منظور ہوئے، کاروباروں سے انسانی حقوق کی پاسداری کا مطالبہ کرتے ہیں، لیکن یہ 2011 جون 16 جو، (UNGPs) حقوق کے رہنما اصول کو 2025 اکتوبر 20-24 رضاکارانہ ہیں۔ ایک پابند معاہدے کے لیے، اقوام متحدہ کی اوپن اینڈ ڈانٹر گورنمنٹل ورکنگ گروپ کا گیارہواں اجلاس کی بنیاد پر ترقی کر رہا ہے۔ 2024 Revised Zero Draft شیڈول ہے، جو

کمپنیوں سے سپلائی چین کے خطرات کی نگرانی کا مطالبہ کرتا ہے، لیکن اس (2017 مارچ 27) Duty of Vigilance Law فرانس کا Supply Chain کو غیر واضح قرار دے کر منسوخ کیا۔ جرمنی کا 2017 مارچ 23 کے جرمانے کے حصے کو فرانسیسی آئینی کونسل نے سے 2024 جنوری 1 سے زائد ملازمین والی کمپنیوں اور 3,000 کو 2023 جنوری 1 جو، (LkSG) Due Diligence Act Corporate کے ذریعے جرمانے عائد کرتا ہے۔ یورپی یونین کا BAFA، سے زائد ملازمین والی کمپنیوں پر نافذ ہوا 1,000 کو عارضی طور پر منظور ہوا اور 2023 دسمبر 15 جو، (CS3D) Sustainability Due Diligence Directive فیصد سالانہ ٹرن اوور تک جرمانے عائد کرتا ہے۔ 5، میں حتمی منظوری کے لیے تیار ہے 2024

میں مزدوروں کے تحفظ کے نئے ضوابط متعارف کرائے، لیکن ان کا نفاذ 2019 نے (BEPZA) بنگلہ دیش ایکسپورٹ پروسیسنگ زون اتھارٹی میں شیل سے 2020 کمزور ہے۔ صارفین کے بائیکاٹ، جیسے کہ نیسلے کے خلاف عالمی مہمات، اور سرمایہ کاروں کا دباؤ، جیسے کہ نارویجن پنشن فنڈ کی

سرمایہ واپسی، جو ابھی کو فروغ دیتے ہیں۔ اصلاحات میں کارپوریٹ سیاسی عطیات پر پابندی، لابیگ کی شفافیت، اور بین الاقوامی ٹریبونلز کا قیام شامل ہونا چاہیے۔ عالمی یکجہتی کے ذریعے، انسانی حقوق کو سرمایہ دارانہ منافع پر ترجیح دی جاسکتی ہے۔

Reference:

- Centre for Research on Multinational Corporations. (n.d.). *About SOMO and investigations on multinational corporate effects*. <https://www.somo.nl/>
- Royal Dutch/Shell settlement reached in human rights cases. (2009, June 8). *Center for Constitutional Rights*. <https://ccrjustice.org/home/press-center/press-releases/settlement-reached-human-rights-cases-against-royal-dutchshell>
- Wiwa v. Royal Dutch Shell Co. (n.d.). *Wikipedia*. https://en.wikipedia.org/wiki/Wiwa_v._Royal_Dutch_Shell_Co
- Platform. (2016, December 27). *Shell's complicity in human rights abuses in the Niger Delta*. <https://royaldutchshellplc.com/2016/12/27/shells-complicity-in-recent-human-rights-abuses-in-the-niger-delta/>
- Human Rights Watch. (1999, February 23). *Oil companies complicit in Nigerian abuses*. <https://www.hrw.org/news/1999/02/23/oil-companies-complicit-nigerian-abuses>
- Global Justice Now. (n.d.). *Corporate power and effects on poverty and human rights*. <https://www.globaljustice.org.uk/>
- PubMed. (2020). *Multinational corporations and human rights violations in emerging economies: Do commitments matter?* <https://pubmed.ncbi.nlm.nih.gov/33342590/>
- The Black Book of Corporations. (n.d.). *Wikipedia*. https://en.wikipedia.org/wiki/The_Black_Book_of_Corporations



ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشتاتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشاعتی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to *Aghaaz Info Media System (AIMS)*, include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).